Fikr-o-Nasar (Islamabad) 14:3-4 (1976) © rasailojaraid.com

نفلی حج کے بارے میں علمائے کرام کی رائے

رفیع اللہ شہاب

موجودہ حکومت نے حج کے بارے میں جو فراخدلانہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے اس کے بارے میں تفصیلات میں جانا تحصیل حاصل ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے اعداد و شمار اس کی منہ بولتی تصویر ہے تاہم اس سلسلہ میں حکومت نے ملک کی حالیہ صورت حال کے پیشِ نظر نفلی حج کے بارے میں ایک معمولی سی پابندی عاید کی ہے۔ نفلی حج پر یہ ہلکی سی پابندی شرعی احکامات کے عین مطابق ہے۔ یہ نہ صرف یہاں بلکہ دوسرے بہت سے اسلامی ممالک میں بھی رائج ہے پچھلے سال الجزائر کے علماء نے ایک قرارداد کے ذریعے نفلی حج پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا تو یہ معاملہ مکہ مکرمہ کے اسلامی ادارے رابطہ العالم الاسلامی کے سامنے پیش کیا گیا تو رابطہ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں اس فیصلہ کی توثیق فرمادی۔

"الحجّ رُکنٌ من ارکانِ الاسلام فی العمر مرۃً وما زاد فھو تطوعٌ وَ انّ ابواب البر وَالتقربِ الی اللہ تعالیٰ کثیرۃ جداً ولیس محصورۃً فی اداء شعیرۃ الحج والعمرۃ۔ وانّ من سبق لہٗ اداء ھذہٖ الشعیرۃ الاسلامیۃ او تکرر منہ اداءھا۔ ثم تخلّف بعد ذالک بنیۃ الایثار لغیرہٖ من اخوانہ المسلمین ممن لم یسبق لھم اداء الفریضۃِ حتی یتمکنوا من ادائھا بیُسرٍ وسھولۃ فسوف یوتیہ اللہ اجرًا عظیماً"

(اخبار العالم الاسلامی مکۃ المکرمۃ ۵ جنوری ۱۹۷۶ء، صفحہ ۱۳)

(ترجمہ) حج ان ارکانِ اسلام میں سے ہے جو ساری عمر میں صرف ایک دفعہ فرض ہوتا ہے اس کے علاوہ جو زائد حج ادا کیا جائے گا وہ نفل شمار ہوگا۔ نیکی اور تقربِ الٰہی کے حصول کی اور بھی بہت سی صورتیں ہیں اور یہ نیکیاں صرف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حج یا عمرہ ادا کرنے تک محدود نہیں ۔ جس نے ایک دفعہ یہ اسلامی فرض ادا کر دیا یا اس کے بعد نفلی حج بھی ادا کیا ہے اگر وہ آئندہ اس نیت سے مزید نفلی حج پر جانے سے باز رہے کہ اس کے ان مسلمان بھائیوں کو موقع مل سکے جنہوں نے ابھی تک اصل فریضہ ادا نہیں کیا اس کے نہ جانے سے وہ آسانی سے یہ عبادت سرانجام دے سکیں تو اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو بہت بڑا اجر دے گا۔

رابطہ العالم الاسلامی کے اس فتوے کے مطابق نفلی حج پر نہ جانے والا آدمی اللہ تعالےٰ کے ہاں بہت بڑے اجر کا مستحق ہوگا۔ رابطہ کے اس فتوے میں عمرہ کا بھی ذکر ہے خیال رہے کہ عمرہ فرض عبادت نہیں ہے بلکہ صرف نفل عبادت ہے۔ جیسا کہ امام ابوحنیفہؒ کے مندرجہ ذیل فتوے سے ظاہر ہے:۔

وقال مالك وجماعة "هي سنة" وقال ابوحنيفة هي تطوع

(بداية المجتهد جلد اول صفحه ۳۱۲)

ترجمہ: "امام مالک اور علماء کی ایک جماعت کے نزدیک عمرہ سنت ہے لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ محض نفل عبادت ہے" یہ امر ہمارے لیے موجب حیرت ہے کہ رابطہ العالم الاسلامی نے علمائے الجزائر کے دو فتووں کے بارے میں اکٹھا فتویٰ دیا تھا۔ پہلے فتویٰ میں جزائری علماء کے اس فیصلہ کو رد کیا گیا تھا کہ حج کے موقع پر قربانی کے جانور کی بجائے اس کی قیمت خیرات میں دے دینی جائز ہے۔ رابطہ کے اس فیصلہ کو ہمارے ہاں کے اخبارات نے شائع کیا۔ قربانی کے بارے میں رابطہ اسلامی کا یہ تردیدی فتویٰ اس کی قرارداد نمبر ۲۴ کی جزب ۲ میں تھا اور اس کے ساتھ ہی جزج میں نفلی حج کے بارے میں علمائے الجزائر کے مذکورہ بالا فیصلے کی تائید کی گئی تھی افسوس! کہ رابطہ کے اس دوسرے فیصلہ کو جو نفلی حج سے متعلق تھا یہاں کسی وجہ سے پریس میں جگہ نہیں مل سکی جب فیصلہ میں امتِ مسلمہ کی مجموعی بھلائی ہو بلکہ خود کسی فرد کا نفلی حج سے رد کنا اجر کا باعث ہو تو ایسے فیصلوں کو عوام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

© rasailojaraid.com